ناصر کاظمی

ولادت: ۱۹۲۵ء

وفات: ۱۹۷۲ء

ناصر کاظمی انبالہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محمد سلطان کاظمی انڈین آرمی میں ملازم تھے اور ان کی تعیناتی مختلف مقامات پر رہی۔ اس لیے ناصر کاظمی نے مختلف شہروں میں تعلیم حاصل کی۔ تعلیم کی تکمیل پر وہ واپس انبالہ چلے گئے اور زمینوں کی دیکھ بھال شروع کی۔ قیام پاکستان کے بعد وہ لاہور چلے آئے اور مختلف صحافتی اداروں سے منسلک رہے۔ وہ ماہنامہ "ہمایوں" کے چیف ایڈیٹر بھی رہے۔ کچھ عرصہ ریڈیو پاکستان لاہور میں بھی ملازمت کی۔ ناصر کاظمی کا انتقال لاہور میں ہوا۔

ناصر کی غزلوں میں قدیم رنگ اور جدید رومانی رویوں کا امتزاج ملتا ہے۔ ترقی پسند تحریک کے عروج میں جب نظم زوروں پر تھی، ناصر نے غزل کی ساکھ کو قائم رکھا۔ ان کی غزل میں میر کے طرز ادا کے ساتھ ساتھ ان کا طرزِ احساس بھی ملتا ہے۔ پاکستان کا قیام ایک طرف تو مسلمانوں کے لیے ایک عظیم واقعہ ہے لیکن دوسری طرف بدترین فسادات، قتل و غارت گری، دہشت گردی اور اپنی مٹی سے ہجرت، اس کے الم ناک پہلو بھی ہیں۔ ان حالات نے اوروں کی طرح ناصر کاظمی کے دل و دماغ پر بھی برے اثرات مرتب کیے۔ ان کی غزلوں میں اعلیٰ اقدار کی شکست کا ماتم ہے۔ حزن و یاس، محرومی اور ناکامی کے احساس کے ساتھ معاشرے کی منفی قدروں پر طنز اور تلخی کا اظہار ان کی غزل میں نمایاں ہے۔ ناصر کی شاعری میں سادگی اور دلکشی ہے۔ چھوٹی چھوٹی بحروں اور سادہ الفاظ میں وہ اپنے جذبوں کا اظہار کرتے ہیں۔

مجموعہ ہائے کلام: برگ نے۔ خشک چشمے کے کنارے۔ دیوان۔ پہلی بارش۔ نشاطِ خواب۔ سُر کی چھایا۔

غزل

سفرِ منزلِ شب یاد نہیں
لوگ رخصت ہوئے کب یاد نہیں

اوّلیں قُرب کی سرشاری میں
کتنے ارماں تھے جو اب یاد نہیں

دل میں ہر وقت چبھن رہتی تھی
تھی مجھے کس کی طلب یاد نہیں

وہ ستارا تھی کہ شبنم تھی کہ پھول
ایک صورت تھی عجب یاد نہیں

کیسی ویراں ہے گزرگاہِ خیال
جب سے وہ عارض و لب یاد نہیں

بھولتے جاتے ہیں ماضی کے دیار
یاد آئیں بھی تو اب یاد نہیں

رشتۂ جاں تھا کبھی جس کا خیال
اُس کی صورت بھی تو اب یاد نہیں

یہ حقیقت ہے کہ احباب کو ہم
یاد ہی کب تھے کہ اب یاد نہیں

یاد ہے سیرِ چراغاں ناصر
دل کے بجھنے کا سبب، یاد نہیں

(برگِ نے)

مشق

۱۔ اس غزل کے قوافی اور ردیف لکھیں۔

۲۔ قواعد کی رُو سے درج ذیل مرکبات کے نام لکھیں۔
عارض و لب، گزرگاہِ خیال ، رشتۂ جان۔

۳۔ شاعر کے دل میں ہر وقت چبھن کیوں رہتی ہے؟

۴۔ شاعر نے احباب سے کیا گلہ کیا ہے؟

۵۔ ناصر نے دل کے بجھنے کی وجہ کیوں نہیں بتائی؟